اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ - 8

1۔ ہم پچھلے سبق میں پڑھ چکے ہیں۔

1)اسم کے آخری حصّے کی تبدیلی کو" اِعْرَابْ "کہتے ہیں۔

2)اسم کی حالت سے مراد اس کی اعرابی حالت ہے۔

3)اسم کی تین اعرابی حالتیں ہیں۔

1)مرفوع 2)منصوب 3)مجرور

4)عربی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم سے پہلے آکر اسم کے آخری پر **جَرّ** ـِ دیتے ہیں۔

اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان کے متعلق قواعد سیکھیں گے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

1- مِنْ - سے

اَلسَّمَاءُ - آسمان مِنَ السَّمَاءِ - آسمان سے

سَمَاءٌ - ایک آسمان - مِنْ سَمَاءٍ ایک آسمان سے

- کیاآپ نے غور کیا-

- "مِنْ" نے "اَلسَّمَاءُ" اور "سَمَاءٌ" کو اَلسَّمَاءِ

سَمَاءٍ میں بدل دیا-

- مِنْ "حرفِ جرّ" میں سے ہے- اسم سے پہلے آکر اسم کو جرّی

حالت میں لے گیا-

- اسم کی رفع / رفعتین ُ ٌ، کو کسرہ ِ کسرتین ٍ میں تبدیل کر دیا-

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN

۔اگر " مِنْ " کے بعد آنے والے اسم پر " ال " داخل ہو تو آسانی کے لیے " مِنَ " پڑھیں گے۔

جیسے: مِنَ السَّمَاءِ

2۔ فِيْ: میں، اندر، متعلق، ساتھ، بارے میں، مقابلے میں، پر، سے، درمیان

اَلْاَرْضُ ۔ زمین   فِي الْاَرْضِ ۔ زمین میں

اَرْضٌ ۔ کچھ زمین   فِيْ اَرْضٍ ۔ کچھ زمین میں

کیا آپ نے سمجھا؟

فِيْ نے اَلْاَرْضُ اور اَرْضٌ کو اَلْاَرْضِ

DARULIMAAN INSTITUTE

اور اَرْضِ کی حالت میں بدل دیا۔

فِيْ میں "ف" کے بعد "ی" لکھا تو جاتا ہے لیکن "ال" ملانے کی صورت میں

پڑھا نہیں جاتا۔

3۔ یاد رہے۔ " اَلسَّمَاءُ " ، اور اَلْاَرْضُ میں

الف لام "ال" تعریف کا آیا ہے۔

1) اَلسَّمَاءُ میں "ال" کا "ل" نہیں پڑھا گیا کیونکہ اس کے بعد "س"

حروف شمسی میں سے ہے۔ حروف شمسی پر "تشدید ّ " ہے۔ حروف شمسی سے

پہلے آنے والا "ل" لکھا تو جاتا ہے لیکن ادائیگی میں خاموش رہتا ہے۔

جب کہ اَلْاَرْضُ کا "ل" پڑھا گیا۔ "ا" حروف قمری میں سے ہے اور لام "ل"

پر سکون ـْـ ہے۔ یہ لام "ل" لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

2)۔ اَلسَّمَاءُ ، اور اَلْاَرْضُ ان اسماء میں " أ " ہمزۃ الوصل کا

ہے۔جب ان اسماء سے پہلے حرفِ "جَرّ" مِنْ ، فِيْ آئے تو ہمزۃ الوصل

لکھا تو گیا لیکن پڑھا نہیں گیا۔

4- اِنَّ ۔ بے شک ، یقیناً

اَللّٰهُ ۔ اِنَّ اللّٰهَ ۔ یقیناً اللہ

اَلشِّرْكُ ۔ اِنَّ الشِّرْكَ ۔ بے شک شرک

اِنَّ کسی اسم یا ضمیر سے پہلے آتا ہے اور آخری حرف کو نصب ـَ دیتا ہے۔

جیسے: اِنَّ نے اَللّٰهُ کی رفعی حالت ـُ کو "نصب" ـَ میں بدل دیا۔

DARULIMAAN INSTITUTE

اسی طرح اِنَّ نے اَلشِّرْكُ کو اَلشِّرْكَ کردیا۔

5۔"یَا"حرف نداء (The Vocative Particle)

مادہ۔ن د ی بارش، ترہونا، آواز، پکارنا

یَا اَحْمَدُ ۔ اے احمد یَا رَجَلُ ۔ اے آدمی

"یَا" حرف نداء ہے جس سے کسی کو آواز دی جاتی ہے۔

جو اسم "یَا" کے بعد آئے اس پر صرف ایک رفع ُ ہو گا۔

"یَا اَحْمَدٌ" اور "یَا رَجَلٌ" کہنا غلط ہے۔

وہ اسم جس کو پکارا جائے "مُنادٰی" کہلاتا ہے۔

اَحْمَدُ اور رَجَلُ "اسم مُنادٰی" (The person being called) کہلاتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

Noun جمع اسماء اسم

4۔ جنس Gender	3۔ تعداد Number	2۔ اعرابی حالت Case Ending	1۔ وسعت Kind

Gender

مُؤنث	مُذكَر
Feminine	Masculine

Kind

معرفة	نكرة
Proper Noun	Common Noun
اَلْمُسْلِمُ	مُسْلِمٌ

Number

جمع Plural	تثنيه Dual	واحد Singular
مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمَانِ مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمٌ مُسْلِمَةٌ

Case Ending

مَكْسُوْرٌ Genitive Case	مَنْصُوْبٌ Objective Case	مَرْفُوْعٌ Nominative Case
مُسْلِمٍ	مُسْلِماً	مُسْلِمٌ
اَلْمُسْلِمِ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمُ

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE